تبصرہ کتب

اسلام، عیسائیت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

مؤلف	:	خالد محمود
ناشر	:	ندوۃ القلم، نزد جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی - کراچی
ماہ و سال اشاعت	:	مارچ ۱۹۹۹ء
صفحات	:	۹۱
قیمت	:	درج نہیں

جناب خالد محمود کا سابق نام یو-ایل-کندن ہے، اور وہ چند برس پہلے مسیحیت سے حلقۂ اسلام میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے قبول اسلام کی داستان "میں مسلمان کیوں ہوا؟" کے عنوان سے ایک کتابچے میں بیان کی ہے۔ زندگی کے بارے میں نیا زاویۂ نظر اپنانے کے بعد انہوں نے اپنے سابق ہم مذہبوں کو بھی اس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں "کتاب مقدس" اور قرآن مجید کی تعلیمات کا تقابلی مطالعہ کریں۔ اس سلسلے میں انہوں نے پادری شمعون ناصر کو "ادارہ اشاعت القرآن - لاہور" کا کتابچہ "عیسیٰ علیہ السلام بزبان خود" روانہ کیا، مگر پادری موصوف نے کتابچے پر غور و فکر کرنے یا جناب خالد محمود کو سلیقے سے ٹال دینے کے بجائے انہیں ایک تند و تیز خط لکھ دیا۔ زیر نظر کتاب اسی خط کا جواب ہے۔ اس کتاب میں متعدد امور پر گفتگو کی گئی ہے، اور خط کے جواب میں، ظاہر ہے، سرسری انداز ہی اختیار کیا جا سکتا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بائبل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی متعدد پیش گوئیاں بیان کی گئی ہیں، نیز "دین اسلام" ہی سچا مذہب ہے جس کی منصف مزاج غیر مسلموں نے کھل کر تعریف کی ہے، اور متعدد غیر مسلموں نے غیر جانبدارانہ مطالعے کے نتیجے میں اسلام قبول کیا ہے۔

جناب شمعون ناصر کو اس بات پر اعتراض تھا کہ جناب خالد محمود جیسے لوگ دوسروں کو دعوت اسلام کیوں دیتے ہیں؟ جب کہ مسلمان خود اسلام پر صحیح معنوں میں عمل پیرا نہیں (ص ۳۷)۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج کے مسلمان ناقدین کے کڑے معیار پر پورا نہیں اترتے مگر کیا مسیحی اپنی "کتاب مقدس" کی تعلیمات کا حق ادا کر رہے ہیں؟ اس کا جواب بھی چنداں حوصلہ افزا نہیں، تاہم جناب خالد محمود اس بے عملی کو ایک دوسرے رخ سے دیکھتے ہیں۔ ان کے الفاظ میں:

> گناہ کو گناہ سمجھ کر گناہ کرنے والا بے شک گناہ گار ہے، مگر گناہ کو گناہ نہ جان کر اور اسے قانونی تحفظ دے کر جائز کر لینا گناہ نہیں "کفر" ہے اور یہی وجہ ہے کہ مغربی عیسائی معاشرے کی اوپری سطح سے پیدا ہونے والے ان گناہوں نے چھوٹے طبقہ کے عیسائیوں میں بھی تیزی سے رنگ دکھایا ہے، قطع نظر اس بات سے کہ یہ عیسائی کن ممالک کے رہائشی اور پیدائشی ہیں۔
>
> پھر ان حرام اعمال (جنس کی خواہش کی تدبیروں) کو "قانونی تحفظ" دینے کی وجہ سے جیسوز برائیوں نے جنم لیا ہے، وہاں ہی ایک خطرناک نتیجہ یہ سامنے آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان گناہوں کے اختیار کرنے پر مختلف بیماریوں کے ساتھ ایڈز جیسا مہلک اور لاعلاج مرض لگا دیا (ص ۳۹)۔

جناب خالد محمود نے اس جانب بھی توجہ دلائی ہے کہ بائبل کی بعض عبارات میں انبیاء علیہم السلام کی "توہین و تنقیص" کی گئی ہے (صفحات ۴۶-۵۰)۔ ایک دوسرا مسئلہ جس پر نسبتاً تفصیل

سے گفتگو کی گئی ہے، وطن عزیز میں رائج ''قانون تحفظ ناموس رسالت (دفعہ ۲۹۵ - ج)'' ہے، جناب خالد محمود نے اس کے خلاف مسیحی دوستوں کے غیر ضروری احتجاج پر گرفت کی ہے۔ خاتمہ کتاب میں بتایا گیا ہے کہ اسلام مغربی دنیا میں تیزی سے پھیلنے والا دین ہے۔

مطالعہ کتاب کے دوران میں محسوس ہوتا ہے کہ لکھنے والے کو قبول اسلام کی شکل میں جو نعمت حاصل ہوئی ہے، اسے وہ دوسروں تک پہنچانا چاہتا ہے، مگر زبان و بیان پوی طرح اس کا ساتھ نہیں دیتے، نیز پادری صاحب سے خطاب کرتے ہوئے ان کا لب ولہجہ مناظرانہ ہو گیا ہے، مزید براں مختلف کتابوں سے بہت لمبے لمبے اقتباس نقل کیے گئے ہیں۔ اگر اقتباسات کا خلاصہ اپنی زبان میں پیش کر دیا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔

کتاب سفید کاغذ پر خوبصورت انداز میں شائع ہوئی ہے۔ پروف ریڈنگ کی اغلاط، اور بالخصوص قرآنی آیت (ص۲) میں غلطیوں کی موجودگی افسوس ناک ہے۔

ادارہ

مراسلت

ایک قاری

اسلام آباد

''عالم اسلام اور عیسائیت'' کے حالیہ شمارے میں ''ایٹلانٹک منتھلی'' کے مضمون کے حوالے سے رپورٹ پڑھی تو جرمن پادریوں کی ایک اور کاوش یاد آ گئی جس کا تذکرہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے کیا ہے۔ ان ہی کے الفاظ میں دیکھیے: